از عدالتِ عظمیٰ

اجین وکاس پردھیکرن،

(اجین ترقیاتی اتھارٹی)

بنام

تاراچند و دیگر وغیرہ

تاریخ فیصلہ:12جولائی1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون،1894: دفعات4(1)،26اور54۔

اراضی کا حصول-معاوضہ-اضافہ-دعوی کی گئی رقم سے زیادہ معاوضہ دینے کا عدالت کا اختیار-جواب دہندگان کو دیا گیا معاوضہ-معاوضے میں اضافہ کا مطالبہ-اپیل کی یادداشت میں دعویداروں نے اپنے دعوے کو20,000 روپے فی بیگھا تک محدود کر دیا۔عدالت عالیہ26,125روپے فی بیگھا کی شرح سے معاوضہ دے رہی ہے جو کہ دعوی کی گئی رقم سے زیادہ ہے-عدالت عالیہ نے زمین کے مالکان کی طرف سے دعوی کی گئی رقم سے زیادہ معاوضہ دینے میں غلطی کی-زمین کے معاوضہ20,000روپے فی بیگھا کی شرح سے معاوضے کے حقدار ہیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9513، سال 1996 وغیرہ۔

سی ایف اے نمبر 17، سال 1988 میں مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے 28.8.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیرنگ پارٹیوں کے لیے اے کے چیتلے، نیرج شرما، موہن پانڈے، ایس کے گمبھیر، وویک گمبھیر، پرشانت کمار اور ایس کے اگنیہوتری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تخفیف کے حوالے سے اعتراض کو مسترد کر دیا گیا ہے۔ متبادل کے لیے درخواست داخل کرنے میں تاخیر کو معاف کر دیا جاتا ہے۔ تخفیف کو الگ کر دیا جاتا ہے۔

متبادل کی اجازت ہے۔

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

حصول اراضی کے قانون، 1894 (مختصر طور پر 'ایکٹ') کی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 16 فروری 1979 کو شائع کیا گیا تھا۔ اس زمین کا قبضہ 19 مئی 1979 کو لیا گیا تھا۔ حصول اراضی کے افسر نے 21 اپریل 1980 کو دفعہ 11 کے تحت 27,500 روپے فی ہیکٹر کی شرح سے اپنے ایوارڈ کے ذریعے معاوضہ دیا۔ حوالہ پر، ضلعی جج نے 10 نومبر 1987 کے اپنے فیصلے کے ذریعے معاوضے کو بالترتیب 15 فیصد اور 6 فیصد کی شرح سے سود اور معاوضہ ساتھ 50,000 روپے فی ہیکٹر تک بڑھا دیا۔ اپیل پر، عدالت عالیہ نے اپیل نمبر 88/17 میں 26 اگست 1992 کے فیصلے اور ڈگری ذریعے معاوضے کو بڑھا کر روپے 1,25,000 فی ہیکٹر کر دیا جو 26,125 روپے فی بیگھا کی شرح

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سے تھا۔ عدالت عالیہ نے قبضہ کرنے کی تاریخ سے ایک سال اور اس کے بعد 15 فیصد کے معاوضہ میں بالترتیب 30 فیصد اور 9 فیصد کا اضافہ کیا۔

اپیل گزار کے سینئر وکیل شری اے ڈی چیتالک کی طرف سے پہلی دلیل ہے کہ جواب دہندگان نے عدالت عالیہ میں دائر میمورنڈم میں معاوضے میں اضافے کے اپنے دعوے کو 20,000 روپے فی بیگھا تک محدود کر دیا ہے، عدالت عالیہ نے 26,125 روپے فی بیگھا یعنی 1 روپے فی ہیکٹر کی شرح سے معاوضہ دینے میں واضح طور پر غلطی کی تھی۔ ہمیں دلیل میں طاقت ملتی ہے۔ اگرچہ دعویداروں کے وکیل، مسٹر ایس کے گمبھیر نے دعوی کیا کہ ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے نافذ ہونے کے بعد جواب دہندگان کو زیادہ معاوضے کا دعوی کرنے کی کوئی ممانعت نہیں ہے، لیکن عدالت عالیہ نے معاوضے میں اضافہ کرنا جائز قرار دیا۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔

یہ سچ ہے کہ ترمیم سے قبل ایکٹ کی دفعہ 22(2) کے تحت عدالت کو ایکٹ کی دفعہ 9 اور 10 کے تحت جاری کردہ نوٹسوں کے مطابق دعوی کی گئی رقم سے زیادہ معاوضے میں اضافہ کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ چونکہ دفعہ 22 کی ذیلی دفعہ (2) کو ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے ذریعے حذف کر دیا گیا تھا، اس لیے عدالت کے اختیارات کے استعمال کی حد کو ختم کر دیا گیا۔ بہر حال، کسی فریق کے لیے کسی خاص رقم کا دعوی کرنا ہمیشہ کھلا رہے گا اور اس شرح پر دعوی کرنے کے بعد، سوال پیدا ہوتا ہے: کیا عدالت فریق کے دعوے سے زیادہ معاوضہ دے سکتی ہے؟ یہ واضح ہوگا کہ جب کوئی فریق کسی خاص شرح پر معاوضے کا دعوی کرتا ہے، تو وہ اس مخصوص شرح پر زمین کی بازار قیمت کا اندازہ لگاتا ہے اور اس بنیاد پر معاوضہ مانگتا ہے۔ اس مخصوص شرح پر معاوضے مشخصہ کرنے کے بعد، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا عدالت فریق کی طرف سے کیے گئے تخمینے سے زیادہ معاوضہ دے سکتی ہے؟ ہمیں جواب منفی میں ملتا ہے۔ یہ اصول ان معاملات میں حقائق پر مکمل طور پر لاگو ہوتا ہے۔ فریق نے عدالت عالیہ میں دائر اپیل کے میمورنڈم میں معاوضے کو 20,000 روپے فی بیگھا تک محدود کر دیا ہے، یہ واضح ہوگا کہ جواب دہندگان نے دعوی کیا کہ وہ 20,000 روپے فی بیگھا کی شرح سے معاوضے کی زیادہ سے زیادہ رقم

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

کے حقدار ہیں۔ اس طرح عدالت کو فریق کی طرف سے دعوی کی گئی رقم سے زیادہ معاوضہ دینے سے روک دیا گیا اور اس سے زیادہ معاوضہ دینا واضح طور پر غیر قانونی ہو گا۔ عدالت کا اختیار ریفرنس کورٹ کی طرف سے دی گئی رقم اور اپیل کے میمورنڈم میں دعوی کی گئی رقم کے فرق تک محدود ہو گا لیکن اس سے زیادہ نہیں۔

اس نقطہ نظر سے، ہم یہ مانتے ہیں کہ عدالت عالیہ نے جواب دہند گان کی طرف سے دعوی کی گئی رقم سے زیادہ معاوضہ دینے میں واضح طور پر غلطی کی تھی۔

اجین وکاس پر دھیکرن کی اپیلوں کو مذکورہ بالا حد تک اجازت دی گئی ہے۔

دعویداروں کی اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ معاوضہ 20,000 روپے فی بیگھا کے معاوضے کے حقدار ہیں جس میں عدالت عالیہ کے فیصلے کے مطابق سود اور سود شامل ہے۔ ان حالات میں اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

اپیل کنند گان کی اپیل منظور ہو گئی اور دعویداروں کی اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document